10140 ـ خلع پر متفق ہونے کے بعد خاوند کا رجوع کرنا

سوال

اگر کوئی شخص اپنی بیوی کے ساتھ خلع کرنے پر متفق ہو جائے کہ وہ خاوند کو مہر واپس کر دے، لیکن مہر ادا کرنے سے قبل خاوند بیوی سے رجوع کرنا چاہے تو کیا اسے رجوع کا حق حاصل ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اگر تو خاوند نے اس کے ساتھ خلع کیا ہے، وہ اس طرح کہ ان دونوں کے مابین نکاح فسخ ہو گیا اور صرف معاوضہ یعنی مہر کی ادائیگی کرنا باقی ہے، تو اس صورت میں اسے کوئی اختیار باقی نہیں چاہے اس نے ابھی اپنا مہر واپس نہیں لیا.

لیکن اگر وہ دونوں نکاح فسخ کیے بغیر متفق ہوئے ہیں کہ جب وہ مہر واپس کر دیگی تو نکاح فسخ کر دیا جائیگا ت واس سے فسخ واقع نہیں ہوا، بلکہ اس میں اس نے نکاح فسخ کرنے کا وعدہ ہی کیا ہے، اگر اس نے نکاح فسخ نہیں کیا تو اپنی نیت سے اور جو کام ابھی کیا ہی نہیں اس سے رجوع کرنے کا حق حاصل ہے.

اگرچہ وہ کہہ چکا ہے کہ اگر تم مجھے میرا مہر واپس کر دیتی ہو تو میں تم سے خلع کرتا ہوں یا نکاح فسخ کر دیتا ہوں تو حنابلہ کا مذہب یہ ہے کہ اس کو رجوع کا حق حاصل نہیں؟ اور شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ کے ہاں یہ ہے کہ: اگر اس نے ابھی عوض نہیں لیا تو اسے رجوع کا حق حاصل ہے.

لیکن احتیاط اسی میں ہے کہ اگرچہ اس آخری صورت میں عادت بن چکی ہے اور وہ دونوں اتفاق کرنا چاہتے ہیں تو تجدید نکاح کر لیں تا کہ اختلاف سے نکلا جا سکے " اھـ شیخ عبد الرحمن السعدی کا فتوی.